515

آیت نمبر 10

آیات نمبر 10 تا 14 میں اہل ایمان کو اپنے جان و مال سے جہاد میں حصہ لینے اور ثابت قدم رہنے پر جنت کے حصول کی بشارت کہ جو اصل کامیابی ہے۔ اہل ایمان کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخلص ساتھیوں کی طرح رسول اللہ (ﷺ) کا ساتھ دینے کی ہدایت۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنۡجِیۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ
اَلِیۡمٍ ۝١٠ اے ایمان والو ! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت بتاؤں کہ جو تمہیں
آخرت کے دردناک عذاب سے بچالے؟ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ
تُجَاهِدُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِكُمۡ وَ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ خَیۡرٌ لَّكُمۡ
اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝١١ وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور
اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر
تم سمجھ رکھتے ہو یَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ وَ یُدۡخِلۡكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ
تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تمہیں جنت کے ایسے باغات میں داخل
کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور تمہیں نہایت عمدہ مکانات میں ٹھہرائے
گا جو اِن دائمی باغات میں واقع ہوں گے ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ۝١٢ یقیناً یہ بہت
بڑی کامیابی ہے وَ اُخۡرٰی تُحِبُّوۡنَهَا ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡبٌ ؕ وَ بَشِّرِ
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝١٣ اور اس کے علاوہ ایک نعمت اور بھی ہے جو تمہیں بہت محبوب ہے،
کہ اللہ کی طرف سے مدد اور فتح جو بہت قریب ہے، اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ

مومنوں کو بشارت دے دیجئے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اے ایمان
والو! تم اللہ کے اسی طرح مدد گار بن جاؤ جس طرح کہ عیسٰی ابن مریم نے اپنے
حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کے کام میں کون میرا مدد گار ہوتا ہے ؟ قَالَ
الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ
كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ حواریوں نے جواب دیا کہ ہم ہیں اللہ کے مدد گار ! پھر بنی
اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور دوسرے گروہ نے انکار کر دیا فَاَيَّدْنَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ پھر جو لوگ ایمان لائے
تھے ہم نے دشمنوں کے مقابلہ میں اُن کی مدد کی سو وہ غالب ہو گئے رکوع [۲]

[# 515]

In verses 10 to 14, the believers are given the glad tidings of Paradise – the ultimate success – in return for striving with their lives and wealth in the path of Allah and remaining steadfast. The believers are also instructed to support the Messenger of Allah [peace be upon him] just as the sincere disciples supported Prophet Jesus.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾

O you who believe! Shall I guide you to a trade that will save you from a painful punishment?

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾

[That trade is]: that you believe in Allah and His Messenger, and strive in the cause of Allah with your wealth and your lives. That is best for you, if only you knew.

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

[If you do so], He will forgive your sins and admit you into Gardens beneath which rivers flow, and [give you residence] in fine dwellings in everlasting Gardens [of Paradise].

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

That is the ultimate success.

وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

And [He will grant you] another favor that you love – help from Allah and an imminent victory. So give glad tidings to the believers, [O Prophet!]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى
ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

O you who believe! Be supporters of [the religion of] Allah, just as Jesus, the son of Mary, said to his disciples, 'Who will be my supporter in the cause of Allah?'

قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَۃٌ مِّنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَۃٌ ۚ

The disciples said, 'We are supporters of [the religion of] Allah!' So, a group from the Children of Israel believed, while another group disbelieved.

فَاَیَّدۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰی عَدُوِّہِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰہِرِیۡنَ ﴿۱۴﴾ؑ

رکوع[۲]

So, We supported those who believed against their enemies, and they became victorious.